°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°°

ڈیجیٹل انڈیہ

یہ داستان ہے ہندوستان اور ہندوستان کی۔

ایک تو گھنٹوں سے خطار میں کھڑا ہے، اور دوسرا کب کا کام پر نکل چکا ہے۔

ایک ہندوستان صرف کتابی باتیں رٹ کر بیٹھا ہے، اور دوسرا پوری دنیاں کو پڑھنے بیٹھا ہے۔

ایک ہندوستان سرکار سے کوسوں دور ہے، اور دوسرا دن میں کئ بار سرکار سے ملتا ہے۔

ایک ہندوستان کی سبھی لائینیں بڑِی ہیں ، اور دوسرا آن لائین ہے۔

ایک ہندوستان ابھی بھی کاغزوں میں الجھا ہے، اور دوسرا پیپر – فری ہو چلا ہے۔

تو کیوں نہ دونوں ہندوستان کو باہم زم کر دیں ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر ؟ جس سے آن لائن ہو حکام ، آن لائن عوام، تاکہ ہمیں اپنا کام، پڑھائی یا گھر چھوڑ کر قطار میں نہ لگنا پڑھے، نہ بڑھے پیٹرو میٹر اور رہے نارمل بلڈ پریشر، بیکار نہ بہے پسینا ارو نہ ہو وقت کا زنہ۔

تو آئیے بنائیں ڈیجیٹل انڈیہ۔ پاور ٹو امپاور۔

ہمارے وزیر اعظم نے مفاد عامہ کے منصوبوں کو اسطرح واضع کیا ہے کہ ہر شہری با اختیار بن سکے۔ اور اس پلان منصوبے کا نام ہے "جام" یعنی جن دھن، آدھار اور موبائل۔ اور با اختیار بنانے کی اسی عظم کی تعبیر کا نام ہے ڈیجیٹل انڈیہ مِشن۔ دیکھئے ڈیجیٹل انڈیہ کے مہم کو ملک کے کونے کونے تک پہنچانے کیلیئے اولین ضرورت ہے ایک ایک شہری کی ڈیجیٹل پیچان، جو اسے مل رہی ہے آدھار کارڈ سے۔

ایک بار ڈیجیٹل پہچان بن گئ پھر ان لائین خدمات حاصل کرنے کیلیئے چاہیئے ڈیجیٹل رابطہ،

یعنی ہر شہری تک پہنچنے کا ذریعہ موبائل،

اور پھر ہر شہری کا خیر مقدم ہے ڈیجیٹل دنیاں میں

اب اس توسط سے کوئی بھی فرد کہیں سے بھی کر سکتا ہے اپلیکیشن آن لائین۔

نہ تو اسے کہیں جانے کی ضرورت ہے نہ کسی لائیں میں لگنے کا جھنجھٹ، نہ کسی ایجنٹ کی خوشامد۔

آپکی اپلیکیشن ہوگئ بلکل محفوظ، کیوں کہ اسپر ہونگے آپکے ای سائین۔

اپلیکیشن تو ہوگئ مگر سپورٹنگ ڈاکیومنٹس کا کیا؟

اس کے لئے بھی آپکو بس، ٹرین یا آٹو میں دھکے کھا کر کاپی، یے فوٹو کاپی کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب آپ یہ کام بھی کر سکتے ہیں آن لائین ڈیجیٹل لاکر کے ذریعہ۔

کیوں کہ ایک بار آپنے اپنے ضروری کاغذات ڈیجیٹل لاکر میں رکھ دئے تو پھر آپ انہیں تمام عمر حسبِ ضرورت کہیں بھی کسی کے بھی ساتھ شیر کر سکتے ہیں۔

ہاں، اگر کہیں رقم ادائگی کرنی ہی تو وہ بھی آپ باآسانی کر سکتے ہیں حکومت ہند کے پے۔گوو کے ذریعہ ۔ اور تو اور اسکا اندراج بھی آپکو ملجائے گا آپکے جن دھن اکونٹ سے ۔

اب تمام حکومتی خدمات اور منصوبوں اور تفویضات کا ہو گا ڈیجیٹائزیشن ۔

مگر یہ خواب پورا ہو گا کیسے ؟

ظاہر ہے جب ہر شہری جڑُے گا ڈیجیٹل سِسٹم سے ۔ ہاں اس کے لئے ضروری ہے ڈیجیٹل لِٹریسی ۔ اِسی کے پیشِ نظر ملک میں ایک بڑی کلاس شروع ہوئی ہے ،

جِس کا نام ہے نیشنل ڈیجیٹل لِٹریسی مِشن ۔ جس میں تقریباِ تین کروڑ لوگوں کو بیسِک کمپیوٹر اور اِنٹرنَٹ کی تعلیم دی جارہی ہے ۔ ساتھ ہی مئی گوو جیسا پلیٹ فارم بھی ہے ۔ اب کیجئے سرکار سے من کی بات اور ملک کی ترقی میں چلئے ساتھ ساتھ ۔

کسانوں کیلئے تو ڈیجیٹل انڈیہ انقلاب ثابت ہوگا، کیونکہ ملک کی مختلف اناج منڈیوں کو اِس پلیٹ فارم سے جوڑا جائے گا ۔

کمال کی بات تو یہ ہے کہ ہمارے دور دراز بسے کسانوں کو اب موسم کی جانکاری، بیج ، کھاد کی کارآمد معلومات اور صلاح ملے گی آن لائین ۔

تو اب ہو گا آمدنی میں اضافہ اور رہائیش ہوگی اعلی ٰ ۔ ایسی ہی تمام سہولیات کا خزانہ حکومت ہند لیکر آرہی ہے آپکے گھر، کھیت ، دفتر، فیکٹری، اسکول، کالج، اسپتال اور آپکے دروازے تک ،آن لائین ۔

اور یہ کروڑوں کی آبادی والا انڈیا جو الکٹرانک سامان خریدنے میں تو دنیاں میں بہت آگے ہے، مگر انہیں بنانے میں؟ خیر جانے دیجئے۔ لیکن اب میک ان انڈیا اور ڈیجیٹل انڈیا کے امتزاج سے ہندوستان بنے گا دنیاں کا اولین الکٹرانک مینیوفیکچرنگ ہب۔ اب ہمارے نوجوان بنیں گے الکٹرانک شعبہ کے محقق اور موجد۔ اب ہنر کو ملے گا نیا آسمان۔ تو ایسا ہے ڈیجیٹل انڈیا کا جہاد۔ مکمل طور پر خود اعتماد، اک دست، اک دل، اک مشت، ٹرانسپیرنٹ، اکونٹیبل، اور سیٹیزن فرینڈلی، جو پیسے بھی بچائے گا اور وقت بھی، ایندھن بھی بچائے گا اور اینرجی بھی، اور کرپشن کی تو خیر نہیں۔

ارے ارے یہاں دیکھئے۔ سائن اپ، رجسٹریشن اور ینٹر۔ لیجئے ہو گیا! اب ہم کالج چلے۔

ارے یہ تو وہی ہے، وہ دوسرا ہندوستان۔ پیپر فری، لائن فری، ٹینشن فری۔

یہ ہے ڈیجیٹل انڈیا ---

پاور ٹو امپاور

نعیم سید

ٹرانسلیشن۔شادمانی۔نٹ

2015-11-23